الشِّهَابُ الثَّاقِبُ عَلَى الْمُسْتَرِقِ الْكَاذِبِ

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ

معہ

غایۃ المامول فی تتمۃ منہج الوصول فی تحقیق علم الرسول

الشیخ علامہ سید احمد آفندی برزنجیؒ مفتی مدینہ منورہ (زادھا اللہ شرفا وتعظیما)

ترغیم حزب الشیطان بتصویب حفظ الایمان

مولانا ابو الرضا محمد عطاء اللہ صاحب قاسمی بہاریؒ

ترتیب و تقدیم

حضرت مولانا قاری عبد الرشیدؒ

سابق استاذِ حدیث و تفسیر جامعہ مدنیہ لاہور

دار الکتاب
کتاب مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اردو بازار، لاہور 7235094

نام کتاب ۱	:	الشہاب الثاقب علی المسترق الکاذب: معہ
〃 〃 ۲	:	غایۃ المأمول فی تتمۃ منہج الوصول فی تحقیق علم الرسول : و
〃 〃 ۳	:	ترغیم حزب الشیطان بتصویب حفظ الایمان :
مصنف ۱	:	شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ
〃 〃 ۲	:	الشیخ علامہ سید احمد آفندی برزنجیؒ مفتی مدینہ منورہ (زادہا اللہ شرفاً وتعظیماً)
〃 〃 ۳	:	مولانا ابوالرضا محمد عطاء اللہ صاحب قاسمی بہاریؒ
طبع اول	:	بصورت مجموعہ (ستمبر 1979ء) (انجمن ارشاد المسلمین)
طبع ثانی	:	بصورت مجموعہ (مئی 2004ء)
ناشر	:	دارالکتاب، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
طابع	:	حاجی حنیف اینڈ سنز
قیمت	:	200 روپے

باہتمام
حافظ محمد ندیم

لیگل ایڈوائزر
مہر عطاء الرحمٰن ایڈووکیٹ ہائی کورٹ
0300-4356144, 042-7241945

کی نوبت ابھی تک نہ آسکی، اب کچھ ترمیم و اضافہ کے بعد اس کو پیش کر رہا ہوں۔

ابوالرضا محمد عطاء اللہ قاسمی عفا اللہ عنہ
شوال ۱۳۵۶ھ

ذُرّیتِ شیطان کے کارنامے

از جناب رہبر اعظمی مبارکپوری

شرک و بدعت میں رموزِ عیشِ پنہاں دیکھ کر
رکھ دیا سر قبر پر راحت کا ساماں دیکھ کر

عُرس کی رنگینیاں اور حُسن کی تابانیاں
رنگ لاتی ہیں نگاہِ لطفِ جاناں دیکھ کر

عالمِ صبر و سکوں میں حشر ہوتا ہے بپا
سجدہ گاہِ قبر پر زلفِ پریشاں دیکھ کر

اضطرابِ آگین نگاہِ شوق کی بے تابیاں
ڈھونڈتی ہیں لطفِ خلوت بزمِ امکاں دیکھ کر

وجدِ مصنوعی فریب آمیز آتا ہے انہیں
طبلہ و زنبور پر دستِ غزل خواں دیکھ کر

اک شکم کے واسطے اتنے مکائد! الاماں
میں تڑپ اٹھتا ہوں ان پیروں کے ارماں دیکھ کر

کیوں نہ کھیلیں قبر میں بھی پیٹ ہی کی فکر ہے
ہاں! وصیت نامۂ احمد رضا خاں دیکھ کر

ان سیہ بختوں کی بدبختی کا منظر دیکھنا
کفر کے فتوے لگاتے ہیں مسلماں دیکھ کر

پردۂ ظلمت پڑا ہے چشمِ باطل کوش پر
خیرہ ہو جاتی ہیں آنکھیں نورِ ایماں دیکھ کر

دیکھنا وہ بزمِ باطل میں قیامت آ گئی
نظمِ رہبر دیکھ کر، تنویرِ فرقاں دیکھ کر

۱۳۵۲ھ
بشکریہ "الفرقان" بریلی ۲ جمادی الاولیٰ

تمہید

پیغام موت کے جواب میں "جہنم کی بشارت"

گورداسپوری صاحب کے جس رسالہ کا اس وقت ہم جواب دے رہے ہیں اس کا مہذب اور متین" نام ہے۔

"موت کا پیغام دیوبندی مولویوں کے نام"

اب لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ کے قانون کے مطابق ہم کو حق ہے کہ اپنے اس جواب کا لقب رکھیں۔

"پاپائے رضا خانیت کو جہنم کی بشارت"

آغاز جواب سے پہلے یہ بتلا دینا ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ قبلہ گان رضا خانیت کو اس رسالہ کی اشاعت کی کیا ضرورت محسوس ہوئی؟ اور کیوں بیٹھے بٹھائے ان کی باسی کڑھی میں یہ اُبال آیا؟

واقعہ یہ ہے کہ ان لوگوں کو ہمیشہ سے یہ غلط فہمی تھی کہ "حفظ الایمان" کی عبارت میں ہم عام مسلمانوں کو زیادہ دھوکہ دے سکتے ہیں اور اس میں ہمارے لیے مغالطہ دہی کی زیادہ گنجائش ہے، لیکن بریلی کے مناظرہ نے اس امید کو بھی ہمیشہ کے لیے تحت الثریٰ میں دفن کر دیا۔ اور انہی "گورداسپوری" سے گویا اقرار کرا لیا کہ "حفظ الایمان" کی وہ عبارت بالکل بے غبار

حاشیہ بر صفحہ آئندہ